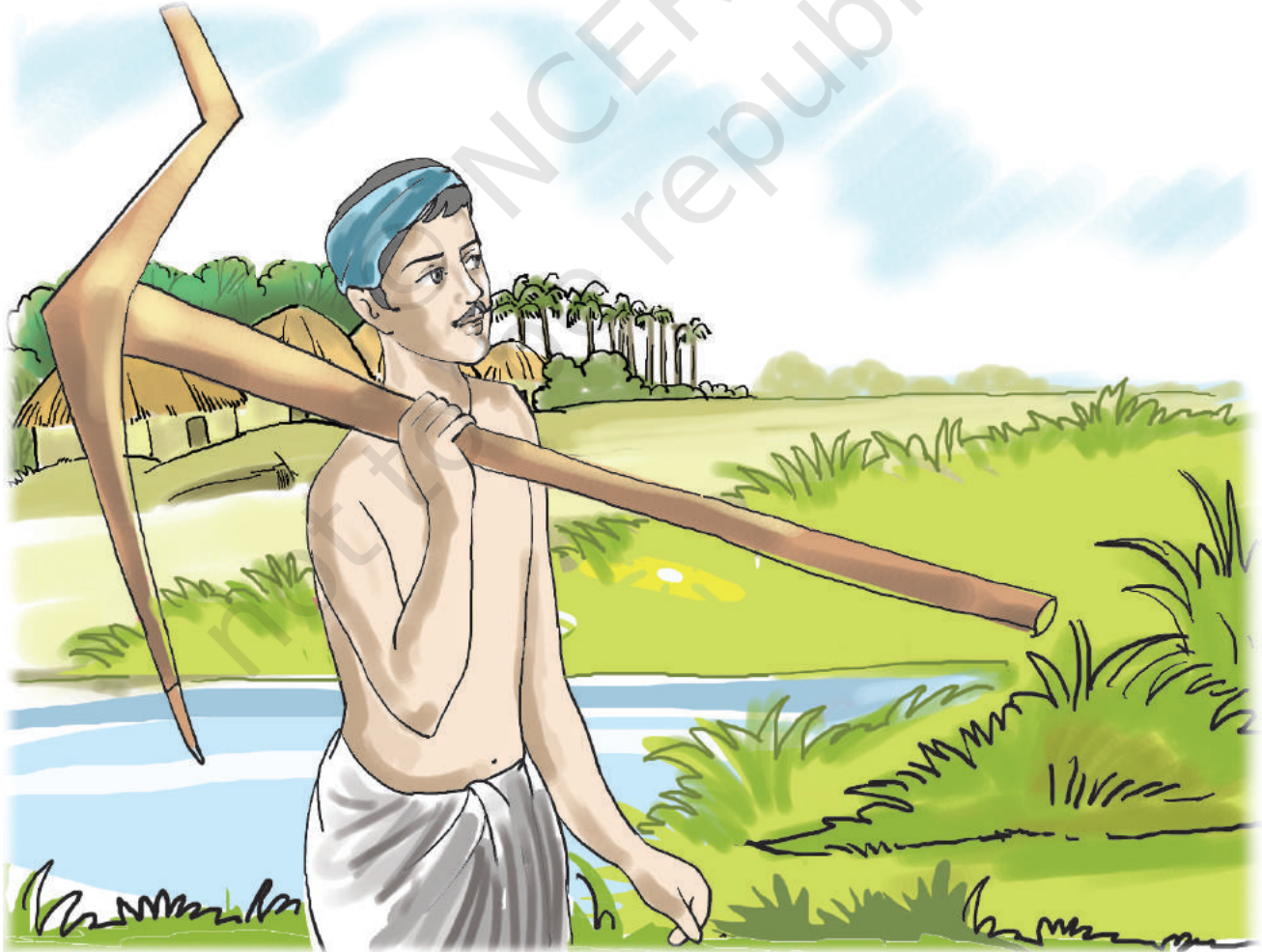




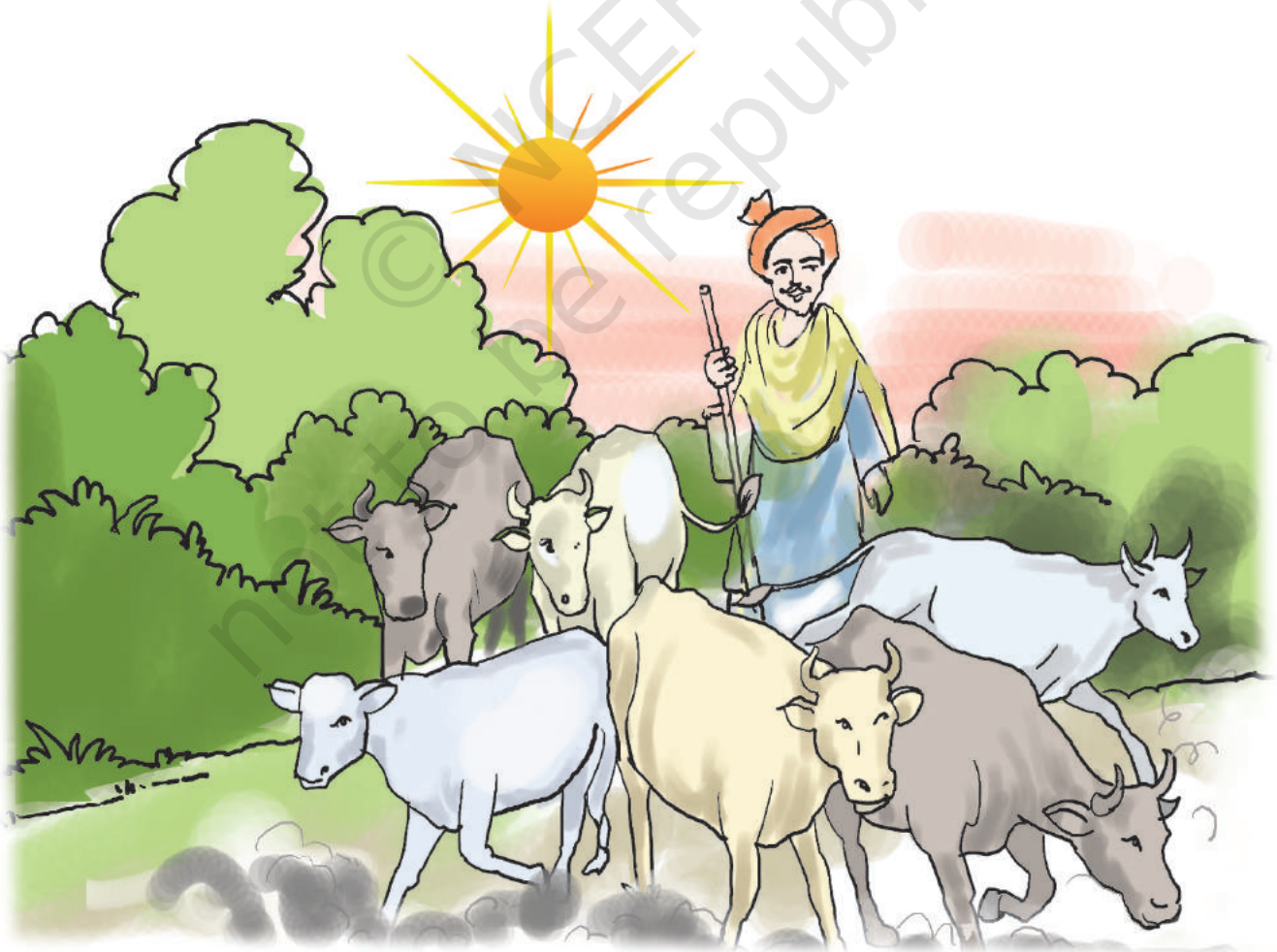
4719CH09

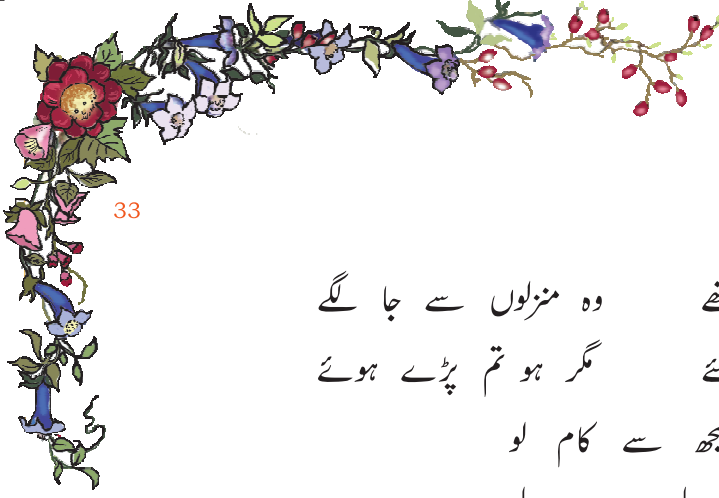
بڑھے چلو

اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو کمر کسو، کمر کسو
سحر سے پہلے چل پڑو کڑی ہے راہ دوستو
تھکن کا نام بھی نہ لو
بڑھے چلو بڑھے چلو



بجھک نہ دل میں لاؤ تم بس اب قدم بڑھاؤ تم
 ذرا نہ ڈگمگائو تم خدا سے کو لگائو تم
 ملول و مضطرب نہ ہو
 بڑھے چلو بڑھے چلو
 اٹھا دیا قدم اگر تو ختم ہے بس اب سفر
 ہے راہ صاف و بے خطر نہ کوئی خوف ہے نہ ڈر
 چلے چلو چلو چلو
 بڑھے چلو بڑھے چلو





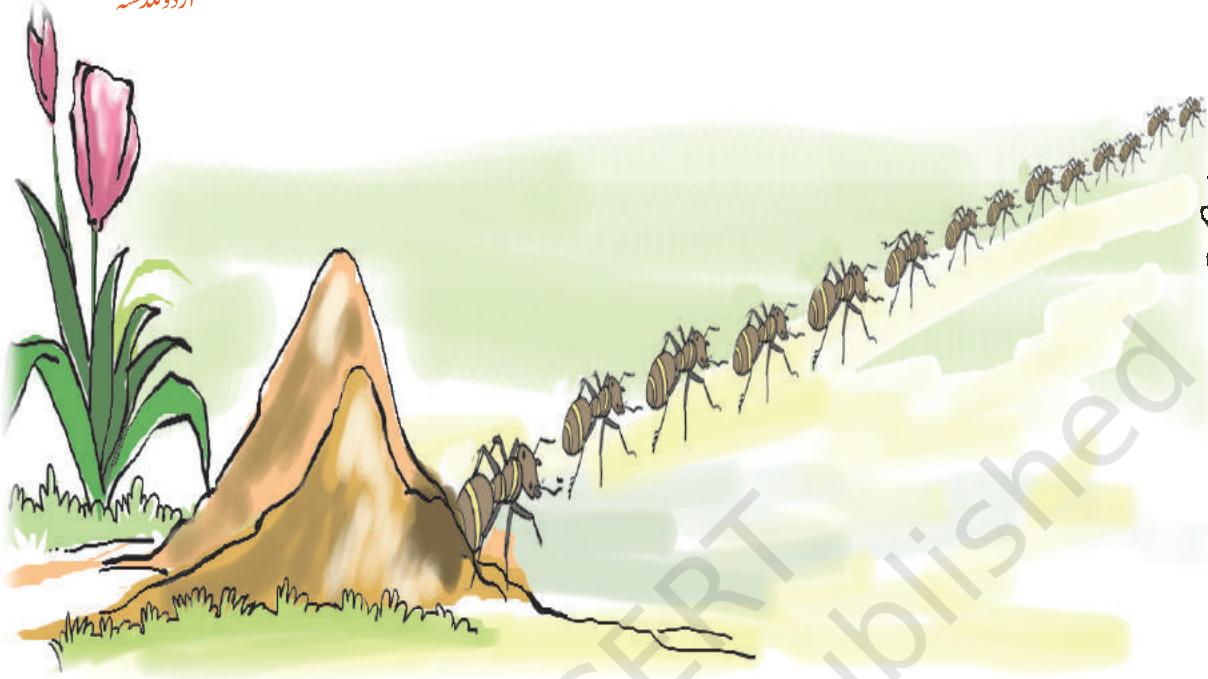
تمہارے ہم سفر جو تھے وہ منزلوں سے جا لگے
سب آگے تم سے بڑھ گئے مگر ہو تم پڑے ہوئے
ذرا سمجھ سے کام لو
بڑھے چلو بڑھے چلو





اُردو گلدستہ

34



دلوں میں ہے جو ولولہ تو ڈال دو گے زلزلہ
کہ ہے بلند حوصلہ وہ سامنے ہے مرحلہ
وہیں پہنچ کے سانس لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

محمد مصطفیٰ خاں مداح

سوالات

- 1- کام کرتے وقت کن کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے؟
- 2- اس نظم میں شاعر کیا پیغام دے رہا ہے؟
- 3- صبح سے شام تک آپ جو کام کرتے ہیں ان کی فہرست بنائیے۔